

۴۳

اوم شری گنیشائے نمہ

شومہمہ استو تریم

اردو ترجمہ

انوار ادھک

دینا ناتھ کول سادھو

پرکاشک

پنڈت الیشکرول اینڈ برادرز سکس سیریز کلاسیک

# اوم شری گینٹاے نمہ شوہمنہ استوترم

شری پوشپہ دنتہ اواچہ  
 ہمنہ پارم تے پر مہ وید شویدہ سدرشی  
 پوتیر برہما دنیام آیہ تدوسنا لویہ گہہ  
 اچھا و اچہ سرودہ سو میت پر ناما و درہ گمرن  
 ہما پیش استوتری ہر نر آیہ وادہ پر مہ کرہ  
 نقشہ :- پوشپہ دنت اچھا یہ کی پرارتھنا شو کے پر تے  
 ہے شکر۔ جب آپ کی سٹوٹی کرنے میں برہما وغیرہ دیوتاؤں  
 کی بھی دانی رکھ جاتی ہے۔ تب سادھارن منس کی استوٹی  
 ٹھیک نہیں ہو۔ تو کیا تعجب ہے۔ کیونکہ آپ کی ہما کا پا  
 پاتا بالکل ہر طرح سے مشکل ہے۔ لگے پھر بھی اپنی اپنی بدھی  
 سے آگے سارے بھی لوگ آپ کی استوٹی کیا کرتے ہیں۔ اس لئے  
 میری یہ استوٹی نہ دوش ہوتی ہوئی کلیان کو دینے والی

۲۔ اَیْتَهُ پَنْتَهَا عَمَ لَوَه چہ مہما دانگ منسہ یوہ

اَنَد ویا ورتیا یم چکتیم ابدت تے شرتراپہ

سہ کسے ستوتہ و یہ کیتہ و دگنہ کسہ و شیا

پدے تو لاواچی نے پتہ تہ نہ منہ کسہ نہ وچہ

ترجمہ :- ہے بھگوان - آپ کی مہما دانی اور من کے مانگ سے بالکل دور

ہے اس لئے وید چکیت ہوتا ہوا "کوئی انت نہیں ہے ایسا پکارا کرتا

ہے - اس لئے کہیے تو سہی - آپ کی مہما کے گن اور دیشیوں کا پارہ

کس پرکار پایا جاسکتا ہے - -

۳۔ مَدھو سَیْتا و اچہ پر مَمَ اَمَر مَمَ رنہ ممتہ و تہ

تو غ برہمن کم داگ اچہ سور گور ورو سمیہ پدم

مَمہ تیتام و انیم گور نہ کتھنہ پونینہ بھو تہ

بلو نامی تیر تھیس من بلور مکتہ بدھ ورو ستا

ترجمہ :- ہے برہمن - ابدت کے سمان ہوم مَدھو دانی کے نہانا عجیب آپ ہی

ہو - تو پھر ہم سب سنی جی کی دانی بھی آپ کو کیا خوش کہے گی ہے تیر پوری

اب کوئی ایسا کہے کہ جب اوم سے اوم دانی کے بنانے والے خود

بذات شکمہ ہیں - تب تم استوتی کرنے کا کیوں فضول محنت کرتا ہے

اس کا جواب یہ ہے کہ میں اپنی دانی کو شدھ کرنے کے لئے ہی اپنی



بُدھی کے اوسار اوس شد سور روپ پر میثور کی استونی کرتا  
ہوں۔ ۳۔

۴۔ توے شور۔ یہ بیت تہمت جگت و دیہ رکھیا پرلیہ کرت  
تری دستو دیتم تر سر شد گو نربن ناسو تنو شد

اچھو ویا نام آرمین و رد رمنی یا م آردہ مینم  
و نہتویم و با کرو شیم و د دتہ یہ ہے کے جڑہ دیا

ترجمہ :- ہے ور کے دینے والے۔ سنسار کی آدھتین۔ پان اور ناش کرنے  
والے۔ تینوں ویدوں کے سور روپ اور تینوں گنوں کو دھارن  
کرنے والے آپ کے سرو اتم ایشور یہ کی غنہ کسی جڑہ بدھی ملکشوں  
دوارا۔ اس لوگ میں کی جاتی ہے۔ اگر وہ نیندا یا یوں کے سن کو  
خوش کرنے والی ہو۔ تو بھی آپ کے سرو گن وغیرہ گنوں کے لئے سرورنا  
آیدگ ہے۔

۵۔ کئی ہا کیم کا یہ سہ خلو کم و پائیس تر بھونم

کم آدھار و دھاتہ سر جتہ کم و یادھانہ بیتہ چ

اتر کیے شور یے تو یہی انا و سرو و دستو ہتہ دھبہ

کو تر کو نیم کا لچپ موخر دیتہ مو ہا یہ جگتہ

ترجمہ :- ہے بھگون۔ اگرچہ اگیانی ناسٹیک اپنی باتوں سے اس پر کار

سیدھی سادھی جنتا کو ٹھگ لیتے ہیں۔ کہ اگر پریشور مشرٹی کرتا ہے۔  
 تو وہ کس پر کار سے کون سے مشریر دور اکون سی لگتی سے کون سے  
 کارن سے اور کون سے دستے سے کس خواہشات کو بیکہ اس سنا  
 کو بناتا ہے۔ ہے بھگوان یہ ان لوگوں کے کو ترک ہیں۔ جو آپ کے و بھو  
 (ایشوری) کی مہمانہ جان کہ ہمیشہ مایا جاں میں پھنسا رہتے ہیں۔

۶۔ اجنا فو لو کا کم او یوڈ و بنو آپ جگت ام  
 ادھشتھا تارم کم بھوہ و دھرنادر بیتہ بھوت  
 انیشو واکریات بھوہ نہ جنہ نے قہ پر کرو  
 یو مند استام پرع رتھرہ ور سمٹے رتہ پے

ترجمہ:- ہے بھگوان۔ اب ہم ان کو ترک کہتے والوں سے پوچھتے ہیں۔  
 کہ کیا یہ سب انگوں سے پر پورن جگت بغیر کسی کرتا کے خود بن  
 سکتا ہے۔ ہے ایشور۔ اس سوال پر اگر ”گیانی“ ”ماں“ کہتے  
 ہیں۔ تو وہ ہمیں بتادیں۔ کہ ان چودان لوگوں کو پیدا کرنے والی وہ  
 ساگرہی کہاں ہے۔ وہ اس پر کوئی جواب نہیں دے سکتے۔ اس  
 لئے کہنا پڑتا ہے۔ یہ سنا۔ آپ کا ہی بنایا ہوا ہے۔

۷۔ ترینی سانکھم یو کہ پشو پستہ مٹم ویشنوم پتہ

پر بھن نے پرستھانے پر م پدم ادہ پتھیم پتہ ج

وُوجی نام ویے چتریات رجو کو مکھ نانا پتھ جو شام  
نہ نام ایکو گیس قوم آسہ پیہ سام آہ لوزہ یوغ

ترجمہ :- ہے بھگون - اگر دید - سا نکھ - یوگ - شیو اور ویشو  
وغیرہ شاستروں سے تعلق رکھنے والے منوش "میرا (ست)  
مذہب سب بڑا ہے - میرا دھرم سب اچھا ہے" - ایسا کہتے ہیں -  
پر نتوان پڑھے سیدھے مارگ چلنے والوں کو یہ پتا نہیں کہ انت  
میں ہمارا انجام ایک ہی ہے - ہے بھگون - جیسے انت میں سب نذیان  
سمندر میں مل جایا کرتی ہیں جیسا وہی پرکار سب دھرموں کا منبع آپ  
تک ہی پہنچے ہیں -

۸ - جھوکیا کھٹو انگم پر شوہر جسم جسم فہ نہ  
کیا لم چے تی تیت قلع ورد تن تہ وپہ کتہ عم  
سوراستام تام لہ دیم و ددھتہ بھوت بھرغ پرہنتام  
نہی سوا تمارام وشیہ مرگہ قہرشنا بھرمہ ہنہ

ترجمہ :- ہے بھگون - تیج - پر بھا - اگنی تون کے استھول پرماؤ سب  
تون کا سار - وایو اور آکاش یہ آپ کی سمپدا ہیں - اور کیول  
صاپ ہی کی کہ پادہرشی سے دیوتا لوگ راجی - سدھی کو بھوکا کرتے

ہیں۔ پر نہ تو وادی کا پر کہتا ہے۔ کہ جب شنکر بھگوان سنار  
کو سب کچھ دیتا ہے۔ تو وہ وشیانند سے بہت کیوں ہے۔  
اس کا اوتار (جواب) یہ ہے۔ جو اپنی آتما کے سور وپ میں بھر  
من گیا کرتے ہیں۔ انہیں وشنے روپی مرگ ترشنا موہت نہیں  
کیا کرتی ہے۔ انہیں تھات جو برہما آند میں لین (مگن) ہو جاتے ہیں  
انہیں وشیانند موہت نہیں کر سکتا۔

۹. دھروم کچھت سروم سکلم اپرستو دھروم یدم  
پرو دھرو ویا دھرو یہ جگت گت دیتہ وشیہ  
سمتے پے تسمن پور متھنہ بے وسمیتہ یو ع  
ستون جہوہ متوام نہ کھلوانہ نو دھرشٹا مکتھ رتا

ترجمہ:- ہے شنکر۔ کوئی اس سنار کو اوناشی کہتا ہے۔ اور کوئی  
ناشوان کہتا ہے۔ تنھا کوئی اوناشی اور ناشوان دونوں پرکار  
کا کہتا ہے۔ ہے بھگوان۔ اس پرکار اُنکی ادنی سیدھی والی سنکر  
مجھے حیرانی تعجب۔ آشچریہ ہوتا ہے۔ کہ اون ڈھبٹھوں کو آپ  
کی اس پرکار استوتی کرتے ہوئے شرم نہیں آتی۔ اب کوئی ایسا  
کہے کہ "اگر ایسا ہی ہے۔ تو پھر تو کیوں استوتی کرتا ہے"۔ اس پر  
میرا جواب یہ ہے۔ کہ بھائی۔ کہ میری یہ والی کیا ڈھبٹھ نہیں



ہے۔ ارتخات میری دانی بھی تو اپنی ڈھیلٹھٹا سے ہی استوق  
کمرہ ہی ہے۔

۱۰۔ تہ وہ شوریہم بیت نادیدو پیر و لہ پچو ہر راندہ  
پیر چھیتو تم یا تا و انلم انلکند و پلو شہ  
تتو بھکت شر دھا بھر گو رو گرنہ بیام گر شیت  
سویم تسقے تا بیام لہ کم الؤ ورتیر نہ پھلنے

ترجمہ ہے۔ پیر بھو۔ آپ کے دایو پیر نیت شکا والے تیج روپ کا  
آغاز انجام لینے کے لئے دایو دیو اور پیر کی طرف اور سورج دیو  
نیچے کے لوگوں کو دیکھنے کے لئے گئے۔ مگر آپ کا انت نہیں  
ملا۔ اس کے بعد جب انہوں نے ہار کر آپ کی استوتی کہہ نا  
شرع کیا۔ تب آپ نے اپنے من کے ذریعے ان کو درشن  
دیئے اس لئے آپ کی سیوا کبھی ضائع نہیں جایا کرتی۔

ایتنا داسا دیے تر بھو نم اویر ورت کرم  
دشا سیو پد باہو نہ بھرتہ رنہ کنڈع پرع دشان  
شر اپدم شرے نی رچت چر نام بو رو وہ بے



ستھرا یاس تو تھ بھگنے تر پورہ ہرہ و سفور جتم یدم  
 ہے تینوں تپوں کے ناش کرنے والے۔ تو راون کو جو  
 سبج ہی میں تینوں لہ کوں کو جیتنے والا آپار بھیج بل ہو گیا تھا۔  
 وہ کیوں آپ کے چرن کملوں کی پوجا کا ہی تو پھل تھا۔ اوتھا  
 آپ کے چرن کملوں میں مستک رکھنے سے ہی تو راون کو دوشو  
 و جی بھیج بل پر اپت ہو ا تھا۔

۱۲۔ اَمُو شے نو ت سیوا سم ادہ گتہ سارم بھو بھو دیم  
 بلات کیلا سے پر تہ ادہ و ستو و کر سہ بیتہ  
 اَلبیا پاتا لے پیلہ سہ چلہ تا نگو شٹھ شرس  
 پر تشٹھا تو یا سد دھروم و پچو نو متہ کھلاہ  
 تاجہ۔ ہے بھگون۔ سچھ سبھاؤ والے منو شون کو و بھو  
 ملنے پر اُنہیں اسنکار ہو جاتا ہے۔ اس لئے آپ سے بل  
 پر اپت کر کے جو ن ہی راون نے کیلاس کو اوٹھانا چاہا  
 تو ہی آپ کی کرور در شٹی سے اوسکی وہ در شاہوئی  
 کہ انت میں آپ کی استوتی کی کر پاسے ہی اُسے شانتی  
 مل سکی۔

۱۳ بیتِ یَدِیمِ سُوْتِ اَمْنُو وِر دِپرِ مَوِ چیرِ اَپِ سِیمِ

اَدشِ ہِکِریِ با نہِ پِرِ جَنِ وِ دِھے یَے تِرِ بھو نہ

تِ تِتِ چِترِ مَنِ مَنِ وِ دِکِسرِ تِرِ قوتِ چِترِ نہ یو دِ

نہ کیا پے اُونتے بھوت شرسہ نوئے پوہ نہ ت  
ترجمہ :- ہے بھگون۔ آپ کے چہرے لوں میں ایسا گر چٹ رکھنے  
والے بانا سور نے اگر اپنے دے بھو سے اندر کی برطی سے  
برطی سمیٹی کو نیچا دکھا دیا۔ تو کیا آشکر یہ ہوا۔ کیوں کہ  
بھلا بتائیں۔ نہ سہی۔ آپ کو متک جھکانے والے منوشوں  
میں کس نے اُونتی پر اپت نہیں کی۔ ار تھا ت آپ کی بھکتی  
کرنے والے ہر منوش و بھو کو پر اپت کر سکتے ہیں۔

۱۴ اکا نڈ بر ہمانڈ خجہ چکٹ دیو اسووی کر یا

و دِیھِ یِسیا سِیتِ یِرِ ترِ نہ یِنِ وِ شَمِ سَمِ ہِرِ تِوِ

سُکُلِ ماشِ کُنٹھِ نو ہنہ کر وِ تے نہ سِشِرمِ امو

وکا رُ دِپِ شلا گِیو بھو نہ بھیکہ دیہ نہ نہ  
ترجمہ :- ہے بھگون۔ تینوں لوگوں کو ڈرانے والے مہایج کو

(زہر کو) آپ نے اپنے آکاش رُوپی کنٹھ میں دھارن کر لیا  
 ہے۔ اس لئے آپ کا "نیل کنٹھ" نام پڑھ گیا ہے۔ ہے  
 بھگون۔ لوگوں کے دکھ دُور کرتے والے ست جنوں کا دِوسن  
 بھی استوئی کے لائق بن جایا کرتا ہے۔

۱۵۔ اَبَر دھار تھائیو کوچہ آپر سہ دیو اسور نرے  
 نہ ورتن تے یتیم جگیت جیہ ویسہ وشہ کھاہ  
 سہ شن ایش توام پترہ سور سادھارنم اُجھوت  
 سمرہ سمر تو یا تما نہرہ وشہ شو پنتھیہ پر بھوہ  
 ترجمہ :- ہے بھگون۔ دیو۔ اسور اور موشن آدکون کو سوہت  
 کرنے والے کاہد یو کو اپنے آپ نرہ آدر کرنے پر اُسے جسم  
 کرتے ہوئے یہ سدھ کر دیا کہ جتنہ ریوں کا اناد رکھنا اچھا  
 نہیں ہوا کرتا ہے۔

۱۶۔ سہی پاد اگھاتات درجت سہا سمشیہ پدم  
 پدم ویشوہ بھرا مت بھو پترہ گھر وگنہ گھر مہ گمن  
 ہدہ دیو ردد سخم یا آتہ نہ بھرت جٹا تا ڈت تٹا





نے اُس دیا کار ہجکت کو چاروں طرف سے گھیر لیا ہے۔ اس  
 سے آپ کے شریہ کی مہانتا کا پتہ لگا یا جاسکتا ہے۔

۱۸۔ رہتا کھیونی بن ناشتہ دھرت لگیند رُو دھنور تھو۔

رہتا ننگے چن ر راہ کو ر تھ چرنہ پانہ شریہ

و د کھوسن تیکو یم تر پورہ تر نم آد ہمبر و د ہیر

و د پھیرے کر پڈ ینتو نہ کھلو پر تن تر راہ پر بھو دھب

ترجہ نہ ہے بھگن۔ آپ کار تھ پر تھوی ہے۔ دایو سا تھی

ہے۔ پر دت راج ن سالیہ پہاڑ) دھنوش ہے۔ سورج اور

چند مہ یہ و د یوں تھ کے پیے ہیں۔ اور (و د یوت)

بجلی بان ہے۔ ہے پر بھو۔ جب آپ کے ایسے پر د تھوں کے

ر تھ وغیرہ ہیں۔ یعنی تو آپ تینوں لوگوں کے سناپ کو

تینکے کے سمان جسم کر دیتے ہیں۔ آہو۔ پر ایے وشن نہیں

ہونے والی آپ جیسے پر بھو کی بڈھی سنارک پر د تھوں کے

ساتھ کر پڈا کر تھ ہوتی بھگنوں کو سکھ پر د ان کیا کرتی

ہے۔

۱۹۔ ہر س تے سا ہمبر م کمل بکم آدھیا یہ پر پور

بدایکو نے تسنِ نجم و دہرنِ نیرہ کسم  
گتو بھکتے و دیکاہ پر نہ تم اسو چکر دپوشا  
تر یا نام رکھائیے تر پورہ ہرہ جاگرت جگتا

ترجمہ :- ہے جگن - جس وقت سہس کرن کملون کو بیکر  
سورج دیوتے آپکے چرنوں کا پوجن کرنا شروع کیا۔ اُس  
سمے اوُن میں سے ایک کرن کمل کم ہو گیا۔ یہ دیکھ اُنہوں  
نے جوں ہی اپنے پرکاش روپی نیر کو آپ کے چرن کملوں  
میں ارپن کیا۔ توں ہی آپ نے اُسے اتینٹ پرکاش کرتے  
ہوئے تینوں لوگوں کا رکھشک بنا دیا۔

۲۰ کر تو سو پیتے جاگرت تو ماسہ فلہ پوگے کہ تو تمام

کو کر م پر دوستم پھلت پورہ و شارا دھنہ مرتے

آتش تام سم پر یکھے کہ تو شتو پھلہ دان پرت بھوم

شرو تو مشرو دھام بدھو ادر دھ پر کرہ کر م سو جنہ

ترجمہ :- ہے جگن - منوش دید و اکو در میں شرو دھام کھکر  
آپ کو پھل دانا سمجھتے ہوئے پکھنوں کا تو شٹھاں کیا کرتے ہیں۔





دھنوش پانیر یا تم دوم آپہ سہ پتر اکہ تم ام  
 تر سنتم تے ادیا پرتخت نہ مرگ ویا دھدہ بہہ  
 ترجمہ :- ہے بھگون جس سے سورج دیوتا سنا کی بھلائی  
 کی کا سنا کے لئے لال ورن والی اوشاد پرانہ کال سورج  
 نیکے کا سمے کے چھے اپنا لال روپ دھارن کرتے ہوئے  
 دوڑا کرتے ہیں۔ اُن سے اُن کا کش گامی اور منہ کر لیں  
 والے سورج کو آپ ہی بیج پر دان کیا کرتے ہیں۔ ان نجات  
 ہے اور در بھگون۔ یہ سورج آپ ہی کے بیج سے سرکوا پر  
 کاشت ہو کر سنا کر پور کاشت کر تا ہوا آکاش میں چڑھا  
 کر رہا ہے۔

۲۳۔ آپہ دوم لا ونیم و وہ سنہ تنو سے و مر شتام  
 مہنی نام دارا نام سمہ جن نہ کو پہ ویرہ کرہ  
 یو بھگنے کو ہے سکر ت آپہ سہ پر یام و وہ دھتام  
 و ہروم موکھ اشلی لم کم آپہ پور شارتھ پر سہ و تے  
 ترجمہ :- ہے بھگون۔ آپ کے دبستر میں شریہ کے سوندر یہ کا  
 و چا کرتے ہوئے منیوں کی نالیوں کے انتہ کر نوں میں ایک

دشیش پرکار کے کرودھ کا سماویش ہوا۔  
 کیوں کہ آپ کے لڑے ہوئے (لجھڑا کر) (۱)  
 گوہرِ سخیل میں کیوں ایک بار ہی سیوا کرتے  
 ہوئے بھکتوں کی مکتی میں پرستار تھے کی  
 ادبِ ادک کچھ نہ کچھ اٹھاتا آہی جاتی  
 ہے۔

۲۴۔ سولا وینا شمس دھرتی دھنوشم اہنایہ ترنوت

پورہ پویش تم درشتو پورہ متھن پشیا پودھم اپر

یہ س تیرے نام دیوی میرے ترنوت دیے ہار دھکھ گھٹات

اوتے ت تو ام اد اوتہ ورو موگھد یوہ تہ یا

ترجمہ :- ہے بھگون۔ دھنوش دھاری کا مدیو کو آپ کے  
 دہارا جسم ہوتے ہوئے دیکھ کر بھی اگر پرکرتی دیوی



(یوگ مایا) ادھر ہاگنی ہونے کے کارن آپ کو  
اپنے میں افرکت سمجھتی ہے۔ تو یہ بڑی ہی ہنسی  
کی بات ہے۔ ہے بھگون۔ اس پر یہ کہنا پڑے گا۔  
کہ استریاں سو بھاؤ سے ہی بھولی ہو گئی ہیں۔

۲۵۔ شمشانے شوا کر پڑا سمر ہر پٹا چاسہہ چراہ

چتا بھسا آپہ سرگ آپہ نرک روٹی پیرہ۔ کرہ

امنکیم شیلیم توہ بھو وانا میوم اکھلم

تھا آپہ سمر تہ نام درد پر مم منکلم آپہ  
ترجمہ :- ہے شکر۔ آپ کا کہ پڑا استخان و آکاش منڈل  
ہے۔ و شیشے شون (۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۴) آپ کے  
سیوک ہیں مایا کا چتا بھسم کا آپ لپن کیا کرتے ہیں۔  
اور مرتاد عبادن کرتے و اسے منو شون سے آپ پریم کرنے  
والے ہیں۔ اگر سنا ایک و شیشی منو ش آپ کے اس  
سو بھاؤ کو ا منکل کیت بتلاتے ہیں۔ پر تو ان کو یہ معلوم

نہیں کہ آپ کے جیسا سو بھاؤ رکھتے والا ہی سوا می  
 سمجھو رہے۔ کھوٹ کا دانا ہوا کرتا ہے۔ اس لئے  
 ہے کہ بھو۔ وشتی منو شوں دوارا بتلایا گیا۔ یہ  
 آپ کا مشکل ہیئت سو بھاؤ بھکتوں کو سرودا کی  
 دینے والا ہو۔

۲۶۔ منہ پر تیک چت تے سہ ددھ او دھایات مروتہ

پہر ہر شید رومانہ پر مدہ سل لوت سنگت در شہ

ید الوگیا ہلادم ہر دالو نہ مجیا مروت یے

دودھ تین شش تہم کم آپریمہ شش تن کا بھون  
 ترجمہ: ہے بھگون۔ سادی لگانے والے۔ ہمیشہ بھکتی کے پریم  
 سے رومانچت ہو کر نیتروں سے جل بہانے والے اور آتما  
 میں نہ انتر من لگانے والے۔ کی جن دانی سے نہیں کہے  
 جالے والے جس اصلیت کو ہر دے میں دھارن کر امرت  
 متے سرو در میں غوطے لگانے والوں کی طرح آنت

میں مگن رہا کرتے ہیں۔ داستاؤ میں یہ (वचन) آپ  
 ہی ہے۔

۲۷۔ تو مگر کس قوم سوؤم قوم اسہ پونس قوم ہوتہ وہہ

قوم آپس قوم دیوم تو مودھرنہ آتما قوم ہیہ چ

پر چھننام ایوم تو یہ پرنتام بھرت گرم

نہ ورمست تو تسم ویم اہم بیت قوم نہ بھو سی  
 ترجمہ:- ہے بھگون۔ لا سورج ہے۔ تو چند رہے۔ تو اکی  
 ہے۔ تو یوں ہے۔ تو جل ہے۔ تو اکاش ہے۔ تو پر تھوی ہے۔  
 اور تو آتما ہے۔ اس پر کا کہتے ہوئے بہت سے استوتی  
 کورن نے پر تھک دانی سے آپ کی استوتی کی ہے۔  
 پرنتوہ تو تنو کو نہا ہے۔ جہاں آپ نہیں ہیں۔ انہو  
 میں تو سب چہ اچر جیون میں آپ ہی کو دیکھ رہا ہوں۔

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय



۲۸۔ تَرِیم قِسْرُو دَر قِی تَر بَھو نَم اَتھو تَرِین آپہ سُو ران

اگا لا دیہہ دَرِ یے تَر بَھو آ رہ ددھت تیر نہ دیکھتہ

لَو رِی یِم تے دھام ددھنہ بھیرا دہ رُون دھام اویہ

سَمس تَم ویسَم لَو اَم شَر نہہ گہ نایتوم بیتہ پدم

ترجمہ :- ہے بھگوان تینوں لوگوں کو دھارن کرنے والا اودات  
الودات اور سورت ان تینوں دیتوں سے بکت برہما۔

ویشنو اور ہیش ان تینوں دیوں کا سوردپ

۳۔ اور ان تینوں دے دیں سے بکت

اور چو قھے پد دکتی (کو دینے والا سورد اوم (سہم)

سمت اور ویست راگ اور ملے ہوئے) شہدوں دوارہ

ہمیشہ آپ کی استوتی کیا کرتے ہیں۔

۳۹۔ بھو وہ شَر و رُو ددھہ پشو پترا اَتھو گہ سہہ نہاں

تھا بھی سے شاذ ایتہ پد ابر دھا اَشٹکم پدم

اموش من تپکم پر وچرت دیوا شریتر اپر

پر یا پاسے دھامنے پر نہ ہمتہ تمہ یسوسمہ بھوتے  
ترجمہ:- ہے بھگون - بھو - شر - و - دودر - پشوپت - اُدگر - مہادیو  
بھیم اور ایشان یہ جو آپ کے پر سدا آٹھ نام ہیں - ان  
ناموں سے ایک آپ کے تجھے سوروپ کی وید بھگون  
بھی پر سننا کے لئے نرانتراستوتی کیا کرتا ہے - اس لئے  
ہے دیو - میں پسپ درنا آچار یہ آپ کے اس ناما شٹک  
سوروپ کی عسکار کیا کرتا ہوں -

۳۰ - کوپوش پر اور بادات آلا مہتم یدم جن منہ پورا

بولارے نیواہم کوچت اپر بھونتم پرنتہ وان

نمن موکھتہ سم پر تہ تنور اہم اگرے پینتہ مان

مہیش کھن تویم تدیدم اپر ادھ دویم اپر  
ترجمہ:- ہے تر پوراری - اس شریتر کی اُپتتی سے ہی یہ آوا مان

ہوتا ہے۔ کہ پچھلے جنم میں میں نے کہیں بھی آپ کو پر نام نہیں  
 کیا۔ اس جنم میں پر نام کرتے کرتے ہی میں شریہ میں ہو کر  
 مکت ہو گیا۔ ہے ہمیش۔ آگے بھی کبھی بھول سے اگر میں  
 پر نام بین رہ جاؤں۔ تو یہ دونوں اپرا دھارتھات چھا  
 جنم کا اور آگامی جنم کا پر نام نہ کرنے کا اپرا دھارتھ ابھی سے  
 کھا کر دیں۔

۳۱۔ نمونے دشتھایے پر یہ وہ دشتھایے جمع نمونے

نمہ کیو دشتھایے سروہ دشتھایے جمع نمہ

نمور دشتھایے ترینہ او دشتھایے جمع نمونے

نمہ سروس میں تے تدیدم ات سروایے جمع نمہ

ترجہ :- ہے بھکتوں کو سکھ دینے والے۔ آپ کے نکتہ ورتی۔  
 دور ورتی۔ بہت سکھ۔ بہت استھول بدھاسر و سورپ  
 کو میں غمسا کر تا ہوں۔

۳۲۔ ہل رہے دِشوت پتو بھو ایے نمو نمہ  
 پر بلہ تمنے تت سمہار ہر ایے نمو نمہ  
 جن سکھ کرتے ستودر کتو مر ڈایے نمو نمہ  
 پترہمہ بدے نسترے گوئے شواے نمو نمہ  
 ترجمہ:- ہے بھگون۔ سناہ کی اوپتی کرنے والے آپ کو بھگون  
 دھاری بھوہ دیپ کو۔ جگت کا ناش کرنے والے آپ کے  
 پتر بل تمونگن دھاری ہر دیپ کو اور جگت کا کلیان  
 آپ کے ستونگن ٹیکت مر ڈایے دیپ کو تنھا پر مہ کلیان  
 کرنے والے تر گن بہت آپ کے شو سو روپ کو  
 میں نمسکار کرتا ہے

۶

۳۳۔ کرش پرنہ پیتہ کلیش و شیم کو پیدم  
 کوچ تو گن ویمو لنگنی ششو وودے  
 ایتہ چکتم امنہ کی ت مام بھکتہ راہات  
 وروچر نہ یو ستے واکہ پو شپو پیا م



ترجمہ :- ہے ورد ایک - کہاں تو نہ بل اور کلش سے یکت  
میرا یہ چت اور کہاں سیمارہت آپکی اپار گنوں سے  
یکت مہما - ہے بھگون - اس پر کار کے وچار سے مجھے چکت  
ہوتا ہوا دیکھ کر بھکتی نے میری بدھی کا گیان ہر یا - اور  
اس کے بعد وانی روپی کو شب سا مری سے میرے  
دور آپ کے چرن مکلوں کا پوجن کر دایا -

۳۴ - آستہ گیر ستم سیات کجلم سند و پاترے  
سور و ترور و شا کھا لیکھنی پسترم اوروی  
لکھت بد گہ ہی تو اشار داسر و کالم  
تدا پر تو گنا نام ایش پارم تریات

ترجمہ :- ہے بھگون - کجلم گیر ہی کی سیاہی کو سمندر روپی پاتر  
میں ڈال کر اگر بھگوتی شارد پر پتھوی روپی کا غنہ پر کلپ  
ورکش کی قلم سے ہمیشہ آپ کی مہما کو لکھتی رہیں - تو بھی  
آپ کے گنوں کا پار نہیں پاسکیں گے -

۳۵ - اسور سور مو نندرے ارچیتے ندو مولے

گرِ حَقِّتِ گُنْ مہِ مَنُو نَرِ گُونِ یسے ایشور یسے  
 سہِ مَنِ گُونِ وِ رِ شُٹھ پو شپ دِن تاجہ دھاف  
 رُو چہرِ مَلِکھو وِ رِ تپے سَتو ترم ایت چکار

ترجمہ :- ہے سکل گُنْ نَدھان بھگو ان شکر۔ ہے دیو دے تہ  
 اور مَنید رُون سے سیوت۔ بہت سے مَنو ہر شلو کوں سے  
 یکت اِس مَنو مہنہ نامک سَتو ترم کو اِس پُشپ دِن تاجہ یہ  
 لئے نرمان کیا ہے۔

۳۶ اہر اہران و دیم دھور جے سَتو ترم ایت

پُٹھتہ پرم بھکتیا شدھ چیتہ پومان  
 سہ بھوت شلو کے رُو در تہ یس تھانر  
 پر پچو ترم دھنا پو پو تروان کیرت مان شیج

ترجمہ :- شری دھادیو جی کے اِس نر دوش سَتو ترم کو جو پریت  
 دِن پڑھیکا۔ وہ مَنو لوگ میں رُو در کے سمان گنا جائے گا  
 اور اِس لوگ میں دھن۔ آ پو۔ سنتان اور ست گمیرتی پاویگا۔

۳۷۔ دیکھشا د انم تپس تیر قہم گیا نم یو کا دکاہ کریا

مہمنہ تو پاٹھ سے کلام نارہنت ستو د شیم  
ترجمہ:- دیکھنا۔ دان۔ تپ۔ تیر قہم کہنا۔ گیان اور بچہ وغیرہ  
کہم جو ہے۔ وہ مہمنہ استو تر کے پاٹھ سے جو پھل پر اپت  
ہوتا ہے۔ اُس کے سولویں بھاگ (حصہ) کے بھی برابر پھل نہیں  
دیتے

۳۸۔ سما پتیم اگت ستو تر م پوشپ گندھرو بھاشتم

اگت پتیم منو مار پو پنیم ایشور و رنشم  
ترجمہ:- گندھرو اور تھات پتپ دتنا چاہیہ کا کہا ہوا یہ سمپورن  
مہمنہ ستو تر پونہ کارہی ہے۔ اس کے برابر کوئی دوسرا  
ستو تر نہیں ہے۔ اس میں ایشور کا ہی درجن ہے۔

۳۹۔ ہیشا نا پر و دیو مہمنو نا پر استوت

اگھو دانا بیرو منتر و ناست ت تو م گور و پر م  
ترجمہ:- ہما دیو جی سے بڑا کوئی دیوتا نہیں۔ مہمنہ ستو تر سے  
بڑا کوئی ستو تر نہیں۔ اگھو منتر سے بڑا کوئی منتر نہیں  
اور گور و سے ادھک کوئی تو ترو (देव) نہیں۔



۴۰۔ کو سَم دشَن نا ماسَم و گند هر دراجہ

ششد هر در موی لے دیو د لاسیہ داسہ  
سہ کھلو نج مہنو بھر شٹ ایو اسیہ رُوشات  
ستو تم یدم اکار شد درو یہ دویم مہمنہ

ترجمہ :- یہ پیش دنا چارہ یہ جو پہلی یونی میں کو سَم دشَن نام والا  
گند هر و تھے۔ یہ کسی سمے ایکانت میں رتو جی اور پاتہ رتی  
جی کی آند کی بات چھپ کر سُن نے لگے تو رتو جی نے  
دیکھتے ہی یہ شاپ دیا کہ "جاؤ تم گند هر پدوی سے  
پیت ہو کہ منوش لوک میں جنم لو۔" تب انہوں نے یہاں  
جنم لیکر پریم درو یہ اس مہمنہ ستو تر سے رتو جی کو بہت  
پرسن کہ منو دا پتھت پھل پر اپت کیا۔

۴۱۔ سور در مُون پوجیم سورگ موکھیکہ ہیتوم

بھٹت یدر منوشیہ پرانجل نانیہ چیتا ہ  
در جت رتو سیم کن نرے ستو یہ مانہ  
ستو نم یدم امو گم پو شپ دنت پریشتم

ترجمہ :- پُشپ دنتا چار یہ سے رچت جو یہ نردوش مہمنہ  
 ستوتہ ہے۔ یہ کیا ہے۔ کہ دیوتا اور مینوں سے پوجت  
 اور سوڑگ تھامو کھش کے پراپت کا کارن ہے۔  
 ایسے ستوتہ کو جو منوش رتھر چت ہو کہ ہاتھ جوڑ کر پڑھتا  
 ہے۔ وہ شوجی کے سمیپ پراپت ہوتا ہے۔ اور اس کی  
 ستوتی کن نردو غیرہ کرتے ہیں۔

۸۲۔ مثری پُشپ دنت موکو پمنج نر گیتے نع

ستوتہ ینہ کیلو ش ہرینہ ہر پریمینہ  
 کنٹھس تھتینہ بھیتنہ سامہیتے نع

سو پری نرتو بھوت بھوت پیتر مہیشہ

ترجمہ :- مثری پُشپ دنتا چار یہ کے موکھا بند ہے کہا ہوتا  
 جو یہ پاپ ناسک مہمنہ ستوتہ ہے۔ چت لگا کر اس کا  
 کنٹھ یا ٹھکرنے سے بھوت پتی مثری مہادیو جی بہت خوش  
 ہوتے ہیں۔ کیونکہ شوجی کو یہ سخت خوش لگتا ہے۔  
 بیتہ مثری پُشپ دنتا چار یہ ورچتم شو مہمنہ ستوتہ  
 سپورنم۔ اوم شانتی شانتی شانتی





پاپ ناشک تیج کو۔  
 دھی ہئے = ہم دھارن کرتے ہیں۔  
 ہم = جو ہمیشہ  
 ہم دھیہ = ہماری بدھیوں کو۔  
 پرچودیات = اوتھ پرے نہ دیتا ہے۔  
 اوم = پر ہمیشہ۔ پر ماتا۔ ہم ہم۔

— — — — —

گاتیری منتر کا ارتھ

ست پت آنند۔ وراٹ سوروپ۔ سب سنسار کو  
 اوتھن کرنے والے پر ہمیشہ کے اُس بھجنے والے تیج کا  
 دھیان کرتے ہیں۔ جو ہم لوگوں کی بدھیوں کو اپنے  
 سوروپ میں لگاویں +  
 اوم ت ست

خوشخبری

ستی و صہارک اور مختلف قسم کی

کتابیں

پنڈت الیشکرول لائبریری بک سیل

۶ جہ کدل ہری پور سے ۶۲

ہر وقت مل سکتی ہیں

۱۸۵ ۹۱۵  
۶۵۰  
۱۸۵  
۹۱۵  
۶۵۰